158662-برہانی مسلک رکھنے والے والد کا عقد نکاح میں ولی بننا

سوال

ایک عورت سلفی منہج رکھتی ہے اور اس والد صوفی ہے جو برہانیہ مسلک کی طرف منسوب ہے اگر والد اس کی شادی کر دے تو یہ نکاح صحیح ہو گا یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

برہانیہ ایک صوفی سلسلہ ہے جس کا مؤسس ایک سوڈانی شخص محمد عثمان عبدہ البرھانی ہے ، یہ سلسلہ بہت ساری ضلالت و گمراہی اور منحرف اشیاء پر مشتملہے جس میں سے چند ایک ذیل میں پیش کی جاتی ہیں :

اول :

اس سلسلہ کے قائد و مؤسس محمد عثمان برہانی کا خیال ہے کہ اسے ملک الموت یعنی موت کے فرشتے نے کہا ہے : جس نے برہانی طریقۃ کا "حزب السیفی" ورد و ظیفہ پڑھا وہ اس کی روح قبض نہیں کریگا !

دوم :

محمد برہانی کا گمان ہے کہ اس کے ایک مرید علی میر غنی کی روح قبض کر لی گئی تو اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں اس کی روح کو واپس کر کے اسے زندہ کر دیا !

سوم :

محمد برہانی کہتا ہے کہ : ابراہیم دسوقی نے عالم ارواح میں اللہ سبحانہ و تعالی سے کلام کر کے مطالبہ کیا کہ اس کا جسم اتنا بڑا کر دیا جائے کہ وہ آگ کو یعنی جہنم کو بھر دے اور کوئی دوسرا اس میں داخل نہ ہو !

چہارم :

تعویذ گنڈے اور جھاڑ پھونک اور زائچے وغیرہ کا اعتقاد رکھتا ہے .

جیسا کہ اس کی کتاب "قبس من نور (86-87) میں درج ہے .

پنجم :

یہ سلسلہ شیطانی ورد و ظیفہ پر مشتمل ہے اس میں درج ذیل اشیاء شامل ہیں :

محمد برہانی کا کہنا ہے :

وظیفہ اور ذکر کرنے والا یہ ذکر کرے اور کہے : وکان اللہ قویا عزیزا بھا بھا بھیا بھیا بھیا بھیات بھیات بھیات القدیم الازلی!

اور یہ بھی کہتا ہے کہ :

برہانی ذکر کرنے والا یہ وظیفہ کرے :

وکرب کدٍ کدٍ کرددٍ کرددٍ کردہ کردہ دہ دہ اللہ!

ان سب کو دیکھنے کے لیے آپ سلسلہ برھانیۃ کے وردو وظیفوں کی کتاب "مجموعۃ اوراد الطریقۃ البرھانیۃ (26-28) کا مطالعہ کریں.

شیخ محمد مصطفی عبد القادر نے ان مخالفات کو بیان اور رد کیا ہے آپ اس کا مطالعہ کرنے کے لیے درج ذیل لنک دیکھیں :

http://www.saaid.net/feraq/sufyah/t/4.htm

ازھر شریف میں ازہر یونورسٹی کے وکیل ڈاکٹر محمد عبد الرحمن بیصار کی سربراہی میں اس وقت یعنی دسمبر 1975 کو ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جس میں کئی ایک علماء کرام شریک ہوئے جن میں اسلامی بحوث اکیڈی کے سابق جنرل سیکٹری ڈاکٹر عبد الفتاح برکہ شریک ہوئے اور یہ فیصلہ کیا گیا کہ :

اس سلسلہ میں ایسے افکار پائے جاتے ہیں جو کفر صریح کی حد تک جا پہنچتے ہیں، جن میں آیات قرآنی کی تاویلات اور ظاہر نص قرآنی کی تعطیل پائی جاتی ہے، اور یہ اشارہ ہے کہ اس سلسلہ کے قائد و مؤسس کو وحی آتی ہے، اور وہ دوسرے سے قرآن مجید کے سرائر و رموز افضل طریقہ سے سمجھتا ہے.

اور یہ کہ تبلیغ دین میں وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نائب اور دنیا میں اللہ کا مظہر ہے، اس کے علاوہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور وحی اور اسراء و معراج اور بعض غیبی اشیاء اور شرعی احکام و تکالیف کے حق میں بھی بدزبانی اور گستاخی پائی جاتی ہے.

اس کا مطالعہ کرنے کے لیے آپ درج ذیل لنک دیکھ سکتے ہیں :

http://www.islamweb.net.qa/ver2/archive/readArt.php?lanhg=A&id=12230

لیکن اس یہ معنی نہیں کہ اس سلسلہ کی طرف ہر منسوب شخص کافر ہے، بلکہ ہو سکتا ہے وہ جاہل ہو یا پھر تاویل کر رہا ہو، یا وہ یہ کفریہ اعتقادات نہ رکھتا ہو، بلکہ وہ صرف بعض بدعات میں ان کا موافق ہو.

اس لیے کسی مسلمان پر کفر کا حکم نہیں لگایا جا سکتا بلکہ کفر کا حکم اسی صورت میں لگے گا جب وہ اتمام حجت کے بعد بھی کفریہ اعتقاد رکھتا ہو یا پھر کفریہ کلمات کہے یا کفریہ اعمال کرے.

اس بنا پر اصل میں یہ نکاح صحیح ہوگا اور اس پر باطل کا حکم نہیں لگایا جائیگا.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ کا کہنا ہے کہ :

"اگر کافر والد اپنی مسلمان بیٹی کا نکاح کرے تو یہ نکاح صحیح ہوگا.

ان کا کہنا ہے کہ: عقد نکاح باطل ہونا ظاہر نہیں ہوتا کیونکہ اس کے باطل ہونے کی کوئی شرعی دلیل نہیں ہے" انتہی

دیکھیں: الاختیارات (298).

اس طرح کے معاملہ میں یعنی جس کا ولی کسی گمراہ فرقے کی طرف منسوب ہو کی مشکل میں پھنسے ہوئے کے لیے اس قول میں وسعت اور مخرج پایا جاتا ہے، چاہے اس کے کفر کا حکم لگایا جائے یا اسے بدعتی کہا گیا جب وہ اپنی ولایت میں عورت کا نکاح کرے تو یہ نکاح صحیح ہوگا.

اور اگر ممکن ہو سکے تو وہ نکاح میں عورت کے کسی اچھے عقیدہ رکھنے والے کو ولی بنائے تو یہ زیادہ بہتر اور افضل و اولی ہے، اور اسے واجب کہنا بعید نہیں لیکن شرط یہ ہے کہ شر و برائی اور فتنہ اور قطع رحمی کا ڈر نہ ہو، اور چاہے وہ باپ کے عقد نکاح سے قبل یا بعد میں کرے.

واللہ اعلم.